رابطہ عالم اسلامی نے بھی نیروبی کے اسلامی اداروں کو ایک ہزار چار سو اسی اور تقریباً اتنی ہی تعداد میں مراکش کی مسجد طاطا کے لئے قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا ہے۔ ادھر بنکاک، تھائی لینڈ کے اسلامی امور کے ادارہ نے قرآن مجید کا ترجمہ تھائی زبان میں کیا ہے۔ اس کی اشاعت کے لئے تھائی لینڈ کی حکومت نے تعاون کا اعلان کیا ہے۔ روس کے دینی اداروں کی فرمائش پر اردن کی حکومت نے بھی قرآن مجید کے ایک لاکھ نسخوں کا ہدیہ ارسال کیا ہے۔

قرآنیات

قرآنیات سے متعلق مغربی جرمنی کے چانسلر ریچرڈ وائشکر کا یہ قول بھی قابل ذکر ہے کہ قرآن مجید تنہا وہ آسمانی کتاب ہے جو علم جنین کی صحیح تفسیر کرتی ہے۔ مغربی جرمنی کی یونیورسٹیوں کے نمائندہ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سائنسدان اس علم کی تشریح و توضیح میں ناکام رہے ہیں۔

ایک خبر یہ بھی ہے کہ سینٹ پال کی کیتھولک چرچ سوسائٹی، قرآن مجید کی ترجمانی کے لئے ویڈیو کیسٹ اور تعلیمی کارٹون فلمیں تیار کر رہی ہے۔ یہ یقیناً ایک نئے فتنے کا پیش خیمہ ہے۔ ڈیلی ٹیلی گراف کے مطابق شروع میں یہ فلمیں صرف مسلم مارکیٹ میں پیش کی جائیں گی۔ ستم یہ ہے کہ ان کی تیاری میں قاہرہ یونیورسٹی کے بعض اساتذہ کا تعاون بھی شامل ہے۔

سلمان رشدی کے بعد رشاد خلیفہ اور معمر قذافی

رشاد خلیفہ، امریکہ کی ایک مسجد کے امام ہیں۔ چند برس پہلے انہوں نے ۱۹ کے ہندسہ کے ذریعہ قرآن مجید کے عددی معجزہ کو پیش کیا تھا۔ بظاہر یہ انوکھی تحقیق تھی۔ مگر آخر علماء نے اس کی تہہ میں بہائی افکار و معتقدات کی جھلک دیکھ لی۔ اب ان ہی رشاد خلیفہ نے اپنی رسالت کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی تو ہیں۔ آخری رسول نہیں۔ کیونکہ قرآن مجید کے الفاظ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین سے یہی ظاہر ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مولیٰ عزوجل نے ان کو سینکڑوں قرآنی براہین اور ریاضی و حسابی دلائل ایسے دیئے ہیں جن کی وجہ سے وہ اس دور کے 'رسول میثاق' ہیں۔

سلمان رشدی کے بعد اب رشاد خلیفہ، طریق رشد کے بجائے راہ ضلالت پر گامزن ہیں اور قرآن ...یار کے اس دعویٰ کے مصداق بھی ہیں کہ :-